ABC نیوز چینل پر حضور انور کے انٹرویو کی کوریج

آسٹریلیا کے نیشنل نیوز چینل ABC News نے 17 اکتوبر بروز جمعرات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جو انٹرویو مسجد بیت الہدیٰ آکر لیا تھا وہ اگلے ہی دن 18 اکتوبر بروز جمعۃ المبارک کو ABC News پر نشر ہوا۔

آسٹریلیا کے نیشنل نیوز چینل **ABC News** نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو نشر کیا۔ یہ انٹرویو ایک صحافی **Auskar Surbakti** نے لیا۔

۞...... **آغاز میں انٹرویو لینے والے صحافی نے تعارف** کرواتے ہوئے بتایا کہ: احمدیہ مسلم جماعت عقیدہ کے اختلاف کی بنا پر پاکستان اور انڈونیشیا جیسے ممالک میں دیگر مسلمانوں کی طرف سے مسلسل مظالم کا سامنا کر رہی ہے۔ ان ممالک میں بہت سے احمدیوں پر جان لیوا حملے ہوتے ہیں اور ان سے امتیازی سلوک برتا جاتا ہے۔ پاکستان میں اس جماعت کو قانونی طور پر غیر مسلم قرار دیا جا چکا ہے۔ اس مذہبی تحریک کا دعویٰ ہے کہ ساری دنیا میں اس کے ملینز کے حساب سے ماننے والے ہیں اور پانچ ہزار کے قریب آسٹریلیا میں بھی موجود ہیں۔ اس جماعت کے روحانی سربراہ مرزا مسرور احمد صاحب کا 2006ء کے بعد آسٹریلیا کا یہ پہلا دورہ ہے۔

اس کے بعد صحافی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے پروگرام میں خوش آمدید کہا جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا شکریہ ادا کیا۔

۞...... **بعد ازاں صحافی نے سوال کیا کہ ساری دنیا میں ملینز کے حساب سے آپ کو ماننے والے ہیں لیکن اس کے باوجود بہت سے ایسے لوگ جن کا آپ کے عقیدہ سے تعلق نہیں ہے وہ آپ کو صحیح طرح نہیں سمجھ سکتے۔ آپ کے خیال میں آپ کا عقیدہ دیگر مسلمانوں سے کس طرح مختلف ہے؟**

اس کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** اصل بات یہ ہے کہ اسلام کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں ایک مصلح آئے گا جس کو مہدی و مسیح کہا جائے گا۔ وہ مسلمانوں کی سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرے گا۔ اور ہمارا یہ بھی ایمان ہے کہ مسیح کی جو آمد ثانی ہونی تھی وہ بھی اسی زمانہ میں پوری ہوئی ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ وہ شخص حضرت مرزا غلام احمد آف قادیان کی صورت میں آچکا ہے جبکہ دیگر مسلمان کہتے ہیں کہ نہیں یہ وہ شخص نہیں ہے۔

۞...... **اس کے بعد صحافی نے پوچھا کہ ایک ملین کے قریب آپ کے پیروکار پاکستان میں موجود ہیں جہاں کی حکومت نے نظریاتی اختلافات کی بنیاد پر آپ کی جماعت کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے۔ کیا پاکستان میں آپ کی جماعت کے حالات میں کوئی بہتری آرہی ہے؟**

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: سب سے پہلے میں آپ کی ایک درستگی کروادوں کہ پاکستانی حکومت نے جب ہمیں غیر مسلم قرار دیا تھا تو اس وقت لکھا گیا تھا کہ Ahmadis are declared not-Muslims for the purpose of law and constitution جس کا مطلب ہے کہ انہوں نے ہمیں صرف آئین اور قانون کے لحاظ سے غیر مسلم قرار دینے کی کوشش کی ہے اور میرا یقین ہے کہ کسی حکومت یا کسی سیاسی پارٹی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی بھی شخص کے مذہب کا فیصلہ کرتی پھرے۔ یہ تو انسان خود فیصلہ کرتا ہے کہ وہ کونسا مذہب اختیار کرے۔

۞...... **میزبان صحافی نے سوال کیا کہ انڈونیشیا میں احمدیوں پر ظالمانہ حملے کئے گئے جہاں کا قانون بھی آپ کے پیروکاروں کو دھمکاتا ہے کہ اگر وہ اپنے عقائد کا پرچار کریں گے تو انہیں قید کر دیا جائے گا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس کی مذمت بھی کی ہے۔ آپ انڈونیشین حکومت سے کس طرح کا ردِعمل چاہتے ہیں؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر حقیقی انصاف مہیا ہو اور ہر ایک شہری کو اس کے حقوق ادا کئے جارہے ہوں تو کوئی بھی گورنمنٹ کسی فرد کے مذہبی معاملات میں مداخلت نہیں کرسکتی۔ پس انڈونیشین حکومت کو کسی بھی فرد کے عقائد میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے۔ اور ان کے پاس یہ حق بھی نہیں ہے کہ وہ اپنے ملک کے باشندوں کو ان کے حقوق دینے سے انکار کریں۔ تو یہ گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں سے ایک سا سلوک روا رکھے۔

۞...... **پھر صحافی نے پوچھا کہ جماعت احمدیہ کے** رہنما ہونے کی حیثیت سے **بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے آپ نے اپنا بہت وقت صرف کیا ہے۔ کیا آپ کو اس میں کامیابی حاصل ہوئی ہے؟**

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہمیں ایک وسیع پیمانے پر تسلیم کیا جارہا ہے اور ہمارا ماٹو 'محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں' ہر جگہ خواہ کوئی مذہبی جماعت ہو، سیاسی جماعت ہو یا پھر کوئی دنیاوی تنظیم ہو پسند کیا جاتا ہے۔ اور یہی اسلام کی حقیقی تصویر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسلام کے معنی امن، ہم آہنگی، محبت اور صلح کے ہیں اور یہی اسلام کا سچا پیغام ہے۔ اس پیغام کو ہم جہاں بھی لے کر جاتے ہیں اسے پسند کیا جاتا ہے اور اس کے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

۞...... **اس کے بعد صحافی نے سوال کیا کہ کیا آپ کے خیال میں پاکستان اور انڈونیشیا جیسے ممالک میں ایسا وقت آئے گا جب آپ کی جماعت کے لوگ ہر قسم کے ظلم کے خوف سے آزاد ہو کر اپنے عقائد پر عمل پیرا ہو سکیں گے؟**

اس کے جواب میں **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:** جہاں تک انڈونیشیا کا تعلق ہے تو وہاں کوئی ایسا قانون نہیں ہے جو ہمیں اپنے عقائد پر عمل پیرا ہونے سے مانع ہو لیکن ادھر اُدھر بعض چھوٹے چھوٹے علاقے ہیں جہاں کی مقامی انتظامیہ مسائل پیدا کرتی ہے۔ تاہم پاکستان میں صورتحال کچھ مختلف ہے۔ وہاں ہم آزادانہ طور پر اپنے عقیدہ پر عمل پیرا نہیں رہ سکتے لیکن ہمارا ایمان ہے کہ ایک دن ضرور آئے گا جب حالات بدلیں گے اور ہم اس مقام پر پہنچیں گے جب ہم آزادانہ طور پر ساری دنیا میں اپنے عقیدہ پر عمل پیرا ہو سکیں گے۔

پروگرام کے آخر پر میزبان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا۔